

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور  
(غیر اللہ) مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟

# ایک سوال کی دس شکلیں

ذیہ سرپرستی: شریف غالب بن محمد الہیائی

منجانب

WWW.IRCPK.COM

## پیش لفظ

ماہنامہ سید محمد علی حسینی۔ مولوی کامل جاموہ نظامیہ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى۔ اما بعد

اسلام و ایمان کی بنیاد تمام تر عقیدہ توحید پر ہے۔ عقیدہ توحید جس قدر مضبوط اور قوی ہوگا اسی قدر اسلام و ایمان محفوظ و مستحکم ہوگا۔ اور عقیدہ توحید میں ذرا سی بھی کمزوری آدمی کو اسلام و ایمان کے دائرہ سے نکال کر پھینک دیتی ہے۔ یہ امتحانی افسوسناک صورت حال ہے کہ دشمنان اسلام نے عقیدہ توحید پر ہی ڈاکہ ڈالا اور اسلام کا لبہ اوڑھ کر عقیدہ توحید کے لیے شاخسارے لگائے کہ قیجہ خواہم کا عقیدہ توحید و حوالا ہو کر رہ گیا۔ مصیبت اور ضرورت میں غیر اللہ کو پکارنا۔ سد مانگنا، قبروں کو بچھڑے کرنا، طواف کرنا، پیادہ میں اور حانا، منت و سدا مانگنا، غیر اللہ کیلئے ذبیحہ کرنا پیر و مرشد کے ہاتھ پاؤں چومنا، انکے آگے سر جھکانا، فوت شدہ لوگوں کو حاضر و ناظر، فریادیں و سوسائیز گنج بخش، غریب نواز اور بندہ نواز سمجھنا یہ ساری ہی باتیں عقیدہ توحید کے منافی بلکہ عقیدہ توحید کو ذلیل و نامیث کرنے والی ہیں۔ اور ستم بالائے ستم یہ ہیکہ ان امور میں زیادہ تر وہی مسلمان لوٹ ہیں جو پوری سینہ زوری کیساتھ خود کو اہل سنت و الجماہت اور حنی مقلد، بکھتے ہیں۔ جبکہ ان امور کا جواز نہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور نہ ائمہ اربعہ رحمہم اللہ میں سے کسی کے قول یا عمل سے ثابت ہے۔ ”من لا یشیخہ فشیخہ شیطان“ کی بات ان ہی لوگوں پر پوری طرح صادق آتی ہے جو اپنے کسی عقیدے یا عمل کو نہ قرآن و حدیث سے ثابت کر سکتے ہیں اور نہ کسی امام کے قول یا عمل سے۔

”الفرقان اسلامک کلچرل سوسائٹی“ کے نوجوان قابلِ صدمبار کیا دیں کہ  
 انہوں نے اپنے دین و ایمان کے تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر دس سوال مع جواب شائع کئے۔  
 بزمِ اللہ خیر الخیر۔ — برادرانِ اسلام اس کتابچہ کو ٹھنڈے دل سے پڑھیں۔ اس  
 پر غور کریں۔ حق، حق ہے کہ وہ واضح ہوتے ہی قبول کر لیا جائے جس کا دل اللہ تعالیٰ  
 حق کے لئے کھل دیتا ہے وہ گویا اپنے رب کی طرف سے کھلی روشنی میں آجاتا ہے۔

وما توفیقی الا باللہ

خیر خواہ ملت

حافظ سید محمد علی حسینی

مولوی کامل جاسٹہ نظامیہ

نوٹ: یہ جو حضرات اس کتابچہ کو اپنے طور پر طبع کروا کر تقسیم کر رہے ہیں  
 مذکورہ سوسائٹی کی برائچ معین باغ سے ربط پیدا فرمائیں۔

اکثر مسلمانوں کا خیال ہے کہ فوت شدہ بزرگ (غیر اللہ) ہر مشکل حل کر سکتے ہیں لیکن ایک عقل مند انسان کے ذہن میں یہ سوال آتا ہے تو وہ اس سوال کو مختلف صورتوں سے دیکھتا اور سوچتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے ہوا اور کوئی ہستی (غیر اللہ) مشکلات کو حل کر سکتی ہے؟ اس سوال کی دس مختلف صورتیں ہیں جن کا جواب علمائے کرام سے مطلوب ہے، جو قرآن و حدیث کی روشنی میں دیکر ہماری تسلی فرمائیں۔

۱۔ اگر اللہ تعالیٰ کے ہوا اور کوئی ہستی مشکل حل کر سکتی ہے تو بتائیے سوال کرنے والے کے سوال کو مشکل دور کرنے والا ہزاروں میل کی دوری پر وہ سرنے کے بعد قبر میں سن سکتا ہے؟

۲۔ بالفرض یہ ثابت ہو جائے کہ وہ اتنے فاصلوں سے سن سکتا ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ دنیا کی ہر زبان سے واقف ہے؟

کیوں کہ عرب عربی میں سوال کرے گا، انگریز انگریزی میں، تلوگوں تلوگوں میں، ایرانی فارسی میں، ترکی ترک زبان میں وغیرہ۔

۳۔ فرض کیجئے کہ یہ بھی ثابت ہو جائے کہ وہ ہستی ہر زبان سے واقف ہے تو پھر سوال یہ پیدا ہو گا کہ ایک لمحہ میں ہزاروں لاکھوں لوگ اپنی مشکلات اس ہستی کے سامنے پیش کریں تو کیا وہ سب مشکلات کو اسی وقت واحد میں سن لے گا اور سمجھ لے گا؟ یا پھر اس کیلئے قطار بنانے کی ضرورت پیش آئے گی؟

۴۔ کیا اس ہستی کو (جن سے سوال کیا جا رہا ہے) کبھی نیند بھی آتی ہے؟ یا وہ ہمیشہ جاگتا رہتا ہے؟

اگر کبھی نیند بھی آتی ہے تو ہمارے پاس ایک نظام الاوقات ہونی چاہئے کہ وہ کب جاگتا ہے اور کب سوتا ہے۔ تاکہ ہم جاگتے وقت مشکل پیش کریں۔ یا کیا وہ نیند میں بھی سنا ہے؟



۵۔ کوئی بولے سے قاصر ہے (یعنی گونگا) وہ ایسی مشکل میں مبتلا ہے کہ گد بند ہو چکا ہے۔ اگر وہ دل ہی دل میں اپنی حاجت یا مشکل پیش کرے تو کیا یہ ہستی دلی فریاد سن لے گی؟

۶۔ انسان کو زندگی میں کئی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر وہ تمام مشکلات اور پریشانیاں اللہ تعالیٰ حل کر سکتا ہے تو پھر غیر اللہ کو کھنکھنے کی کیا ضرورت؟ اور اگر غیر ان تمام مشکلات اور پریشانیوں کو دور کرنے پر قادر ہے تو اللہ تعالیٰ کی کیا حاجت؟

۷۔ اگر غیر اللہ تمام مشکلات حل کرنے پر قادر نہیں تو ہو سکتا ہے کہ کچھ مشکلات اللہ تعالیٰ دور کرتا ہو اور کچھ مشکلات دور کرنے کا اختیار اللہ تعالیٰ غیر کو دے دے ہوں۔ تو ایسی صورت میں ہمارے پاس ایک فرست ہوئی چاہئے کہ کون کون سی مشکلات اللہ تعالیٰ دور کرتا ہے؟ اور کون کون سی مشکلات غیر اللہ دور کر سکتے ہیں؟ تاکہ سوال کرنے والا اس ہستی کے سامنے اپنی مشکلات پیش کر سکے جو حل کرنے پر قادر ہے۔

۸۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ہوا جو ہستی مشکل نکال سکتی ہے۔ کیا وہ مشکل ڈال بھی سکتی ہے؟ یا اس کی دیوٹی صرف مشکل حل کرنے پر ہے؟ اگر وہ مشکل حل کرتی ہے تو مشکل ڈالنے والا کون ہے؟

۹۔ بالا آخر نتیجہ یہ نکلے گا کہ اللہ تعالیٰ مشکلات ڈالنے والا ہے۔ اور غیر اللہ مشکلات حل کرنے والا ہے۔ فرض کیجئے ایک ہستی مشکل ڈالنا چاہتی ہے اور ایک ہستی مشکل حل کرنا چاہتی ہے۔ تو دونوں میں کون اپنا فیصلہ واپس لے گی؟

۱۰۔ کسی پرہیز گار حقیقی یا کسی گناہ گار ہستی کی نماز جنازہ پڑھنا ہو تو اس کی بخشش کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے گی یا کسی غیر اللہ سے؟

## دس سوالات کے جواب قرآن سے

جواب ۱) یہ ارشاد الہی اگر تم ان کو (غیر اللہ کو) پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار نہیں گے نہیں اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کھنٹا (۷۷) نہ سنیں گے اور قیامت کے روز وہ (خود) تمہارے شرک کرنے کی مخالفت کریں گے اور ایسی صحیح خبر ایک خبردار کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ (سورہ فاطر آیت ۱۷)

پس انھوں نے (یونسؑ نے) اندھیروں میں پکارا کہ (الٰہی) ۲۱ آپ کے سوا کوئی معبود (دعا سننے والے) نہیں ہے شک میں ہی قصوردار ہوں (سورہ انبیاء ۷۸)

جواب ۲) یہ ارشاد الہی ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے عربی میں تاکہ تم سمجھو صحابہ کرام کے سمجھنے کے لئے قرآن عربی میں اترا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اگر قرآن دوسری زبان میں نازل ہوتا تو صحابہ کرام کو وہ زبان سیکھنا پڑھنا اگر صحابہ کرام کو ہر زبان نہیں آتی تھی تو دوسرے ادلیا کرام لوگوں کی فریاد کو دوسری زبانوں میں کس طرح سن سکتے ہیں کیونکہ قرآن سے اول مخاطب ادلیا صحابہ کرام ہیں۔

جواب ۳) اس شخص سے زیادہ اور کون گمراہ ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو اسے قیامت تک جواب نہ دے اور اس سے بھی بے خبر ہو کہ کوئی انہیں پکار رہا ہے۔ (سورہ احقاف ۵) جب غیر اللہ کسی ایک شخص کی فریاد کو بھی نہیں سن سکتے اور نہ ان کو اس کی خبر ہے تو وہ ہزاروں لاکھوں لوگوں کی فریاد کو ایک ہی لمحہ میں کیسے سن سکتے ہیں اور کچھ سکتے ہیں؟

جواب ۴) یہ اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہی

ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے اسے نہ تو اونگھ ہی آتی ہے اور نہ نیند ہر چیز اسی کی ہے۔ (البقرہ 255)

جواب ۵۔ دلی فریاد کو بھی صرف اللہ کے سوا کوئی نہیں سن سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے۔ (الح عمران 154)

اب اگر یہ سمجھا جائے کہ جن غیر اللہ کو نیند اور اونگھ نہیں آتی تو یہ مانتا چڑے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفت میں شریک ہیں۔ جو بلاشبہ کفر ہے۔ اور اگر یہ مانا جائے کہ ان کو نیند آتی ہے تو پھر ان کے نیند کے اوقات کون متعین کرے اور کیسے متعین کرے۔

اور ہم نے (اللہ تعالیٰ نے) انسان کو پیدا کیا اور اس کے دل میں جو حیالات آتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کے رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں (ق 16)

جواب ۶۔ کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جبکہ وہ اسے پکارے اور کون اسکی تکلیف رفع کرتا ہے؟ (اور کون ہے) جو تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو یہ کام کرتا ہے؟) تم لوگ کم ہی سوچتے ہو

(سورہ نمل آیت 62)

جواب ۷۔ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارنے والے ان کو پکارتے ہیں جو اسے نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ فائدہ اور یہ گمراہی کی انتہا ہے۔ (سورہ مع 13)

اے نبی! ان سے کہو اللہ کے سوا جنہیں تم اپنا معبود سمجھتے ہو ان سے دعا کر کے دیکھو وہ تمہاری کسی تکلیف کو نہ ہٹا سکتے ہیں بلکہ وہ تو خود اپنے رب کے حضور رسائی حاصل کرنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں (عن اسراء 56، 57)

جواب ۸۔ کچھ دیکھئے اے پیغمبر! دوسروں کو فائدہ پہنچانا اور نقصان سے بچانا اور درکنار میں اپنے نفس کیلئے بھی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جتنا اللہ چاہے۔

(سورہ اعراف 188) اور اللہ کے سوا دوسروں کو مت پکارو جو تجھ کو نہ کوئی نفع پہنچا

سکتے ہیں اور نہ تکلیف (مشکل) پہنچا سکتے ہیں۔ پھر اگر تم نے ایسا کیا تو تم اس حالت میں (اللہ کا حق) منہ لے کر نیوالوں میں سے ہو جاؤ گے اور اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی تکلیف پہنچا دے تو سوائے اس کے اور کوئی اس کا دورہ کر نہیو الا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی پیمانے والا نہیں۔ (سورہ یونس 106, 107)

جواب ۹۔ ہر اور اللہ تعالیٰ تمہیک فیصلہ کر دے گا اور جو لوگ اسکے (اللہ کے) سوا دوسروں کو پکارا کرتے ہیں وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کر سکتے (کیونکہ) اللہ ہی سب کچھ جاننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے (المومن 20)

جواب ۱۰۔ اور دوزخ مغفرت کی طرف جو تمہارے رب کی طرف سے ہو (سورہ آل عمران 133)

اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی جانوں پر ظلم (گناہ) کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے؟ (سورہ آل عمران 135)

## دعاء قرآن و حدیث کی روشنی میں

ارشاد باری تعالیٰ: ہر تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بلاشبہ جو لوگ میری عبادت (یعنی دعا) سے سرتابی (تکبر) کرتے ہیں وہ عتق رب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (سورہ المومن 60)



اسے پیغمبر :- جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دیجئے) کہ میں بہت ہی قریب ہوں اور ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں پس میری بات مانیں اور مجھ ہی پر ایمان لائیں تاکہ فلاح پائیں )

(سورہ البقرہ 186)

لوگو :- اللہ ہی کو پکارو اپنے طریقہ کو اس کے لئے خالص کر کے خواہ کافروں کو یہ بات کہتی ہی ناگوار کیوں نہ ہو (سورہ مومن 14) اپنے رب سے گڑا گڑا کر اور چپکے چپکے دعا مانگو وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (سورہ اعراف 55)

کون ہے جو بے قرار کی دعا سستا ہے جبکہ وہ اسے پکارے اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے (اور کون ہے) جو تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الہ بھی ہے تم کہہ ہی سوچتے ہو (سورہ نمل آیت 62)

## غیر اللہ کو مدد کیلئے پکارنا کیسا ہے؟

نوٹ :- (۱) غیر اللہ کے معنی اللہ کے علاوہ جو بھی ہوں چاہے وہ نبی پیغمبر رسول ولی، بزرگ، شجر، پتھر، فرشتہ وغیرہ۔

نوٹ :- (۲) بعض مضرات استدلال پیش کرتے ہیں کہ غیر اللہ کو مدد کیلئے پکارنا بیچنا شرک ہے لیکن ہم جن کو مدد کیلئے پکار رہے ہیں وہ غیر اللہ کب ہیں بلکہ وہ تو عین اللہ ہیں۔ فناء فی اللہ ہیں باقی باللہ ہیں وغیرہ۔

جواب :- مقام نبوت کے انسان کو جو لوگ عین اللہ سمجھتے ہیں قرآن ان کو کافر کہتا ہے۔ تو کیا مقام ولایت کے انسان کو عین اللہ سمجھنے والے مسلمان ہوں گے یا کافر؟

جینا وہ لوگ کافر ہیں جنہوں نے عین ابن مریم کو عین اللہ کہا یا سمجھا۔

(سورہ نملہ 17)

نوٹ: (۲) - ایک غلط فہمی کا ازالہ۔ بعضوں کا یہ سمجھنا ہے کہ جو آیات بتوں سے

مصلقی ہیں ان آیات کو اولیاء اللہ سے مطابق کر دیا گیا ہے جو زیادتی ہے۔

جواب: آیت: جو لوگ (بہر مشکلات کیلئے) حصول نفع و ضرر سے بچنے کیلئے (جن کو

پکارتے ہیں وہ تم جیسے ہی انسان تھے۔ ان کو مدد کیلئے مت پکارو وہ تمہارے مدعا کو

برگز پورا نہیں کر سکتے اگر تم سچے ہو (سورہ اعراف 194)

اس شخص سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت

تک جواب نہیں دے سکتے بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ مشرک انہیں پکارے ہیں

- (سورہ صافات 5)

اللہ کو چھوڑ کر تم لوگ جہنم پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود

اپنی ہی مدد کرنے کے قابل ہیں۔ (سورہ اعراف 197)

(غیر اللہ چاہے اعمال کے لحاظ سے عام لوگوں سے افضل ہونگے لیکن صفت

کے لحاظ سے ہم جیسے ہی ہیں جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے)

تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر جہنم پکارتے ہو وہ تو محض تم جیسے بندے ہیں ان سے

دعائیں مانگ کر دیکھو (تاکہ) وہ تمہاری دعاؤں کا جواب دیں۔ اگر ان کے بارے میں

تمہارے عقائد سچے ہیں (سورہ اعراف 194)

جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کے پیدا کرنے

والے نہیں بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں سرورہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں اتنا بھی معلوم نہیں

کہ (دوبارہ) کب اٹھائے جائے گے۔ (سورہ نمل 20، 21)

جینا وہ لوگ کافر ہیں جنہوں نے عین ابن مریمؑ کو عین اللہ کہا یا سمجھا۔

(سورہ صافات ۱۷)

نوٹ: (۲) - ایک غلط فہمی کا ازالہ۔ بعضوں کا یہ سمجھنا ہے کہ جو آیات بتوں سے

مصلقی ہیں ان آیات کو اولیاء اللہ سے مطابقی کر دیا گیا ہے جو زیادتی ہے۔

جواب: آیت ۱۲۰ جو لوگ (بلکہ مشکلات کیلئے و حصول نفع و ضرر سے بچنے کیلئے) جن کو

پکارتے ہیں وہ تم جیسے ہی انسان تھے۔ ان کو مدد کیلئے مت پکارو وہ تمہارے مدعا کو

برگز پورا نہیں کر سکتے اگر تم چاہو (سورہ اعراف ۱۹۴)

اس شخص سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت

تک جواب نہیں دے سکتے بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ مشرک انہیں پکارے ہیں

- (سورہ اسحاق ۵)

اللہ کو چھوڑ کر تم لوگ جنہیں پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود

اپنی ہی مدد کرنے کے قابل ہیں۔ (سورہ اعراف ۱۹۷)

(غیر اللہ چاہے اعمال کے لحاظ سے عام لوگوں سے افضل ہونگے لیکن صفت

کے لحاظ سے ہم جیسے ہی ہیں جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے)

تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ تو محض تم جیسے بندے ہیں ان سے

دعائیں مانگ کر دیکھو (تاکہ) وہ تمہاری دعاؤں کا جواب دیں۔ اگر ان کے بارے میں

تمہارے عقائد سچے ہیں (سورہ اعراف ۱۹۴)

جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کے پیدا کرنے

والے نہیں بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں سرورہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں اسکا بھی معلوم نہیں

کہ دوبارہ کب اٹھائے جائے گے۔ (سورہ نمل ۲۰، ۲۱)

(گندیشہ آیات میں اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارنے سے منع تھا اب وہ آیات آرہی ہیں جن میں اللہ کے ساتھ دوسروں کو پکارنے سے منع کیا گیا ہے )

اور اللہ کے ساتھ کسی معبود کو مت پکارو اس کے سوا کوئی معبود نہیں سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں۔ واسے اس کی ذات کے (اللہ) اسی کی حکومت ہے اور اس ہی کے پاس تم کو جانا ہے (سورہ قصص 88)

بس تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو مت پکارو ورنہ تم کو عذاب دیا جائیگا (سورہ النبرا 213)

جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو پکارتا ہے اس کے پاس کوئی علمی دلیل موجود نہیں ہے اور اسی کا سبب اس کے رب کے پاس ہونے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے کافروں کو ذرا کامیاب نہیں فرماتا۔ (سورہ مؤمنون 117)

## کیا مردے سنتے ہیں؟

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ جبے شک آپ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ مردوں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب وہ بیٹھ پھیر کر چل دے۔ (سورہ نمل 80، سورہ روم 52)

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتے اور نہ تاریکی اور روشنی اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ اور نہ تندے اور مردے برابر نہیں ہو سکتے (اللہ کی یہ شان ہے کہ اللہ جسکو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور آپ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون (دفن) ہیں (سورہ فاطر 19, 20, 21, 22)



لَوْثُ بِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ آيَتِ (15) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ شہداً کو تم مردہ مت سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں تم کو اس کا شعور نہیں اس آیت کو دلیل بنا کر بہت سارے لوگ کہتے ہیں شہداً سستے ہیں، کیونکہ وہ زندہ ہیں۔

لیکن یہ بات قرآن کے خلاف ہے اسلئے کہ اول تو ہمیں شہداً کی زندگی کا شعور نہیں دوم یہ کہ سورہ فاطر آیت 22 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ”آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہے“ اس سے یہ بات واضح ہیکہ ہر وہ شخص خواہ وہ شہید ہو یا کوئی اور ہماری دعا کو نہیں سن سکتے کیونکہ دونوں ہی مدفون ہیں اور مدفون حضرات نہیں سن سکتے۔

## احادیث نبوی

۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے یہاں دعائے بڑھ کر باسرت کوئی چیسہ نہیں ہے (ترمذی کتاب الدعوات)

۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا عبادت ہے (ترمذی کتاب الدعوات)

۳۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا عبادت کا مغز ہے (ترمذی کتاب الدعوات)

۴۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا رب بڑا باحیا اور کرم والا ہے جب بندہ دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہے تو اسے خالی لوٹانے میں اسے شرم آتی ہے

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

۵۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس حالت میں مرا کہ دعائیں اللہ کے سوا کسی دوسرے کو شریک کرتا تھا آگ میں داخل ہوا (بخاری باب الایمان)

۶۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو مانگے تو اللہ تعالیٰ سے مانگ جب تو مدد کا طالب ہو تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر (ترمذی)

(ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ (سورہ فاتحہ)

حضرت عبادہ بن صامتؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک منافق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بہت تکلیف دیا کرتا تھا چنانچہ صحابہ کرام نے کھانچا اور ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس مشکل سے نجات کیلئے فریاد کریں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی بات سن کر فرمایا ”دیکھو مجھ سے مدد طلب نہیں کی جاسکتی بلکہ مدد صرف اللہ ہی کی ذات سے مانگنی چاہئے“ (طبرانی)

## غیر اللہ کو سجدہ کرنا کیسا؟

تمام سجدے اللہ ہی کیلئے ہی ہیں تم اللہ کے ساتھ کسی ایک کو بھی ست پکارو۔

(سورہ بقرہ 18)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے پہلے اپنی آخری بیماری میں ارشاد فرمایا یہ دو نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو کہ انھوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا (بخاری کتاب جنازہ / مسلم کتاب مساجد)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گذشتہ امتوں نے اپنے بزرگوں اور پیغمبروں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا میں تمہیں اس سے روکتا ہوں آگاہ رہو تمہیں ایسا نہ ہو کہ تم قبروں کو سجدہ گاہ بنالو (مسلم کتاب مساجد)

حضرت قیس بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے حیرہ (کوفہ کے قریب

ایک شہر ہے) میں آکر دیکھا کہ لوگ اپنے ایک سردار کو سجدہ کر رہے ہیں میں نے دل میں کہا سجدہ کے سب سے زیادہ مستحق تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر میں نے عرض کیا میں نے "حیرہ" میں دیکھا ہے کہ لوگ اپنے سردار کو سجدہ کر رہے تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ سب سے زیادہ مستحق ہیں اسی بات کے کہ ہم آپ کو سجدہ کریں (یہ بات سن کر) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اگر میری قبر سے گزر دو تو کیا اسے سجدہ کر دو گے؟ میں نے عرض کیا جی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ایسا مت کرو اگر میں (اللہ کے سوا) کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں اس سے کہ ان پر مردوں کا حق ہے (ابوداؤد کتاب النکاح)

اس سے معلوم ہوا کہ خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قبر مبارک کو سجدہ کرنے کے بارے میں استدلال کے طور پر فرمایا اور جب ان صحابی نے عرض کیا کہ آپ کی قبر کو سجدہ نہیں کروں گا تو آپ نے اسی پر سے استدلال کر کے فرمایا کہ اللہ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کو سجدہ نہیں کیا جاسکتا تو کسی اور قبر کو یا کسی پیر کو کیسے سجدہ کر سکتے ہیں۔ اگر کسی قبر یا پیر کو سجدہ کرنے کو جائز کیا جائے تو گویا یہ اتنا ہوا کہ وہ قبر یا پیر و مرشد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف سے (نحوۃ باللہ) افضل ہیں۔ جبکہ ایک کزود سے کزور ایمان والا بھی ایسی بات نہیں مانج سکتا۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ سجدہ صرف وہی ہے کہ سات اعضا زمین پر لگیں اور سبحان ربی الاعلیٰ زبان سے اُٹھے اور سجدہ تعظیمی جو کسی قبر یا پیر و مرشد کو کیا جاتا ہے وہ سجدہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ احترام صرف پیشانی زمین پر لگا دی جاتی ہے۔ یہ درحقیقت ایک بہت بڑا مخاطبہ ہے جو گمراہ کن علماء و مشائخین کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے۔ سیدھی

سی بات ہے کہ لوگ چاند سورج کو یا اپنے انبیاء کی قبور کو جو سجدہ کیا کرتے تھے وہ بھی تو صرف احتراماً پیشانی زمین پر لگاتے تھے۔ شریعت میں اس کو بھی سجدہ کہا گیا ہے اور اس کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ کسی قبر یا پیر و مرشد کو سجدہ تعظیمی کے جواز کا ثبوت نہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور نہ ائمہ اربعہ کے کسی قول یا فعل سے ثابت ہے۔ سجدہ تعظیمی کے جواز کی لٹ وہی لوگ لگاتے ہیں جن کے دل میں آرزو رہتی ہے کہ ان کے مریدین انہیں سجدہ کریں۔ اس طرح وہ اپنے نفس کے غرور و تکبر کی میاس تو بھالیتے ہیں لیکن مریدوں کا ایمان برباد کر دیتے ہیں۔

حنفی مسلک کے چند اہم اور بنیادی کتابوں کے حوالے پیش خدمت ہیں۔

۱۔ ولی اللہ کی قبر پر مکان بنانا، پیرا غ جلانا بدعت و حرام ہے

(در مختار، جلد ۲۴۳، ۴، ہدایہ جلد ۲۸۹۴)

۲۔ قبر کو بوسہ دینا جائز نہیں کہ یہ قصاری کی عادت ہے (در مختار جلد ۴ ص ۵۲۹)

۳۔ انبیاء اولیاء کی قبروں کو سجدہ کرنا طواف کرنا نذرین پڑھنا حرام و کفر ہے (۱۱۱ بدعتہ ۵۲)

۴۔ جو ولی کی قبر کے واسطے مسافت (سفر) طے کرے وہ جاہل ہے (در مختار جلد ۳۵۲۹)

۵۔ غیر اللہ کی محنت مانتا شرک ہے اور اس محنت کا کھانا حرام ہے (مشق زبور ۶۵۳)

۶۔ جن جانوروں پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا اگرچہ کھانے کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہا

ہو تو وہ ذبیحہ حرام ہے (در مختار جلد ۲۷۲، ۱۷۹، ۴)

۷۔ دعا بحق و ولی (بلور و یلہ) مانگنا مکروہ ہے اس لئے کہ مخلوق کا کچھ حق اللہ پر نہیں

ہے (در مختار ۴۳۶۶، ۲۳۰، ۴ جلد ۱)

غیر اللہ کی حقیقت کو قرآن و حدیث اور حنفی مسلک کی بنیادی کتابوں کے

حوالوں سے واضح کر دیا گیا ہے اسکے باوجود بھی اگر کوئی نافرمانی کرے تو اس کا کیا انجام



ہو گا قرآن سے پوچھتے ہیں۔

ترجمہ آیت: بے شک جو ہماری (اللہ تعالیٰ کی) آیات سے منکر ہو تو ہم ان کو جلد ہی آگ میں ڈال دینگے انکی کھال جل جائیے گی تو ہم اسکی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کر دینگے تاکہ عذاب کا مزہ چکھتے ہی رہیں بے شک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے (نساء 56)

ترجمہ آیت: اور جو رسول کی مخالفت کرے گا جب کے اس پر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلتا رہا تو ہم بھی اس کو دیہا جی کر دیں گے جو کچھ وہ کرتا ہے اور ہم جس نہی میں داخل کریں گے اور وہ جگہ جانے کے مستعد رہی ہے (سورہ نساء 115)

نوٹ:۔ مسلمان بھائی اور بہن پیش کردہ قرآنی آیات اور احادیث پر غور کریں اپنے عقائد کی اصلاح کر لیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَیِّنَاتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ

وَالسَّلَامُ

